3F5QLU

۱۲

ماتھیران کی سیر

آج ہم تمھیں ایک نئی دنیا کی سیر کراتے ہیں۔ یہ دنیا ہے ماتھیران کی ہری بھری اور خوبصورت وادی۔ ماتھیران مہاراشٹر میں سہیادری پہاڑی سلسلے میں بسا ہوا خوب صورت اور دِل کش صحت افزا مقام ہے۔ یہ ضلع رائے گڑھ کے تعلقہ کرجت سے قریب پندرہ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہاں کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں پرسکون ماحول اور قدرتی نظارے سیّاحوں کا دل موہ لیتے ہیں۔

۱۸۵۰ء تک ماتھیران سے کوئی واقف نہ تھا۔ ضلع تھانہ کے ایک انگریز افسر نے اس مقام کو دریافت کیا۔ اس کے بعد لوگ یہاں آنے لگے اور دھیرے دھیرے یہ مقام آباد ہوتا گیا۔ اب تو یہاں کئی ہوٹلیں، بے شمار رہائشی بنگلے اور دکانیں دِکھائی دیتی ہیں۔ ماتھیران سمندر کی سطح سے ۲۶۳۶ فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ آپ سوچیں گے، اتنی بلندی پر کیسے جائیں؟ تو اس میں پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں۔ نیرل ریلوے اسٹیشن پر آپ کو نیلے رنگ کی چھوٹی سی ریل گاڑی دِکھائی دے گی جسے دیکھتے ہی اُس میں بیٹھنے کے لیے آپ کا دل مچل اُٹھے گا۔ بس یہی ریل چھک چھک کرتی، سیٹی بجاتی، دھواں اُڑاتی، گھماؤدار راستے پر دھیمی رفتار سے دوڑتی ہوئی آپ کو ماتھیران پہنچا دے گی۔

اس چھوٹی سی ریل گاڑی سے سفر کرنے کا لطف ہی کچھ اور ہوتا ہے۔ اسے منی ٹرین کہتے ہیں۔ جانتے ہو یہ ٹرین

کس نے شروع کروائی تھی؟ ۱۹۰۷ء میں ممبئی کے ایک مشہور تاجر سر آدم جی پیر بھائی نے اپنے خرچ سے یہ ٹرین شروع کروائی تھی۔ اس ٹرین کے ذریعے ہم تقریباً ۲۱ رکلو میٹر کا پیچ دار راستہ طے کرتے ہیں۔ چار اسٹیشنوں سے گزرتی ہوئی یہ ٹرین ہمیں دو گھنٹے کے سفر کے بعد ماتھیران پہنچاتی ہے۔ بارش کے موسم میں یہ ٹرین بند کر دی جاتی ہے۔ ریل کے علاوہ یہاں موٹر گاڑیوں اور دوسری سواریوں کے لیے بھی راستے ہیں۔ سواریوں سے آلودگی ہوتی ہے اس لیے ان سواریوں کو ایک خاص جگہ سے آگے جانے کی اجازت نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ماتھیران کی ہوا صاف ستھری اور صحت بخش ہے۔

ماتھیران میں ہر طرف ہریالی ہی ہریالی نظر آتی ہے اور اس ہریالی میں لال مٹی کے راستے بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ ان راستوں پر سیّاح، پیدل یا ہاتھ رِکشا پر آتے جاتے دِکھائی دیتے ہیں۔ بعض سیّاح گھڑ سواری کا لُطف بھی اُٹھاتے ہیں۔ گھنے درختوں کے سایوں سے گِھرے ان راستوں پر چلتے ہوئے ایک عجیب سے سکون کا احساس ہوتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہم کسی دوسری دنیا میں آ گئے ہوں۔ نہ شور نہ ہنگامہ، بس خاموشی ہی خاموشی۔ یہ خاموشی اور سنّاٹا کبھی کسی پرندے کے بولنے، بندروں کی چیخ پکار یا گھڑ سواروں کے گھوڑوں کے ہنہنانے کی آواز سے ٹوٹ جاتا ہے۔

ماتھیران قدرتی دولت سے مالا مال ہے۔ یہاں مختلف قسم کے درخت، جڑی بوٹیاں، جنگلی جانور اور خوش رنگ پرندے پائے جاتے ہیں۔ یہاں دیکھنے کے قابل ۳۳ مقامات ہیں۔ ہر مقام کو 'پوائنٹ' کہا جاتا ہے۔ ہر پوائنٹ سے قدرت کا خوب صورت نظارہ ایک الگ انداز میں دِکھائی دیتا ہے۔ ان میں بچوں کو خاص طور پر منکی پوائنٹ اور ایکو پوائنٹ پر بڑا مزہ آتا ہے۔ منکی پوائنٹ پر بے شمار بندر پائے جاتے ہیں۔ ان کی دھما چوکڑی، اُدھم اور شرارتوں سے بچّے بہت لطف اُٹھاتے ہیں۔ ایکو پوائنٹ پر تو ہر کوئی پاگل سا ہو جاتا ہے۔ کیا چھوٹا، کیا بڑا، ہر کوئی زور زور سے ایک دوسرے کو پکارتا ہے اور اپنی ہی آواز کی گونج سن کر خوش ہوتا ہے۔ دراصل یہ آوازیں چاروں طرف سے گھری ہوئی پہاڑیوں سے ٹکرا کر لوٹ آتی ہیں اور ہمیں اُن کی گونج سنائی دیتی ہے۔ سچ پوچھو تو بڑا مزہ آتا ہے۔ یہاں دو بڑی بڑی جھیلیں ہیں۔ شام کے وقت یہاں سیاحوں کی بہت بھیڑ ہوتی ہے۔ لوگ کشتیوں میں بیٹھ کر جھیل کی سیر کا لطف اُٹھاتے ہیں۔

ماتھیران کی چکّی بہت مشہور ہے۔ یہاں خالص شہد بھی ملتا ہے۔ دستکاری کی خوب صورت چیزیں بھی ملتی ہیں۔ سیّاح ان چیزوں کو یادگار کے طور پر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔

(ماخوذ)

دلکش	-	خوب صورت
دِل موہ لینا	-	دل کو پسند آنا
مِنی ٹرین	-	چھوٹی ریل
آلودگی	-	ہوا پانی کا گندہ ہوجانا، آواز کی بھی آلودگی ہوتی ہے۔
صحت بخش	-	صحت دینے والی
خوش رنگ	-	اچھے رنگ والا
دھما چوکڑی	-	اُچھل کوُد
اوُدھم	-	اُچھل کوُد
چِکّی	-	ایک قسم کی مٹھائی

مشق

❁ ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ ماتھیران کہاں بسا ہوا ہے؟
۲۔ منی ٹرین کس نے شروع کروائی؟
۳۔ یہ ٹرین کس موسم میں بند کی جاتی ہے؟
۴۔ ماتھیران کی ہوا کیسی ہے؟
۵۔ ماتھیران کی کون سی چیز مشہور ہے؟

❁ سبق میں سے وہ جملے لکھیے جن میں ذیل کے الفاظ آئے ہیں :

۱۔ مالا مال   ۲۔ آواز کی گونج
۳۔ سیاح   ۴۔ یادگار

✳ جملوں میں استعمال کیجیے :

۱۔ دل موہ لینا   ۲۔ مچل اُٹھنا

✳ یہ الفاظ پڑھیے :

خوب صوُرت - دل کش   گھماؤدار - پیچ دار
شورغل - چیخ پکار   دھما چوکڑی - اوُدھم

ان لفظوں میں ہر جوڑی کے معنی ایک جیسے ہیں۔
اپنی کتاب سے ایسے ایک جیسے معنی والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

* آپ نے ماتھیران کے سفر کے بارے میں جو کچھ پڑھا ہے، اُسے پانچ چھے جملوں میں لکھیے۔

* سرگرمی :

اپنے استاد کی مدد سے پانچ صحت افزا مقامات کے نام لکھیے۔

آیئے زبان سیکھیں!

زمانہ :

کسی کام کے وقت کو زمانہ کہتے ہیں۔اس کی تین قسمیں ہیں :

(۱) کسی کام کے گزرے ہوئے وقت کو '**زمانۂ ماضی**' کہتے ہیں

مثلاً ایک انگریز افسر نے اس مقام کو دریافت کیا تھا۔

(۲) کوئی کام موجودہ وقت میں ہو تو اس وقت کو '**زمانۂ حال**' کہتے ہیں

مثلاً ہمیں ان کی گونج سنائی دے رہی ہے۔

(۳) آئندہ وقت میں ہونے والے کام کے وقت کو '**زمانۂ مستقبل**' کہتے ہیں

مثلاً یہی ٹرین آپ کو ماتھیران پہنچا دے گی۔

❖ مندرجہ ذیل جملوں کے سامنے ان کا زمانہ لکھیے :

۱) عرب کا مشہور شہر خیبر اُن کا وطن تھا۔
۲) سواریوں سے آلودگی ہوتی ہے۔
۳) میں تمھیں بھی ڈھیر سارے کھلونے لا دوں گی۔
۴) کبوتر کو امن کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔
۵) پرندوں کی تعداد گھٹتی جا رہی ہے۔
۶) یہ میرے ساتھ کھیلے گا۔
۷) مگر پُوری تھی بڑی چالاک۔
۸) پرندے بہت اونچائی تک اُڑ سکتے ہیں۔
۹) پُوری کڑھائی سے نکل بھاگی۔